ہائی ٹیک نرسری سے اعلیٰ معیار کے پودے ملیں گے: کیشو پرساد موریہ

لکھنؤ(ایس این بی) نائب وزیر اعلیٰ کیشو پرساد موریہ نے کہا کہ ریاست میں نرسریاں کے ذریعے ہائی ٹیک نرسریوں کو تیار کیا جارہا ہے۔ ہائی ٹیک نرسری سے کسانوں کو اعلیٰ معیار کے درخت اور پودے سستے داموں پر ملیں گے۔ انہوں نے کہا کہ اسرائیلی ٹیکنالوجی پر مبنی ایک ہائی ٹیک نرسری تیار کی جارہی ہے جس کا مقصد کسانوں کو مختلف انواع کے اعلیٰ معیار کے پودے فراہم کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس اسکیم کے نفاذ سے زمین اور باغبانی کو نئی بلندیاں حاصل ہوں گی۔ یہ نرسریاں خصوصی ٹیکنالوجی کے استعمال سے تیار کی جارہی ہیں۔ حکومت کا ارادہ ہے کہ ریاست کا ہر کسان خوشحال ہو اور بدلتے وقت کے ساتھ کسان بھی باغی ٹیک بن جائیں۔ باغبانی کو فروغ دینے کے ساتھ ساتھ حکومت باغبانی سے وابستہ کسانوں کو معاشی طور پر مضبوط کرنے کے لیے بھی کام کررہی ہے۔ منریگا اسکیم کے تحت 150 ہائی ٹیک نرسریوں کی تعمیر کے مقصد سے کام تیز رفتاری سے کیا جارہا ہے۔ 125 کے مقابلے 67 جگہ پر ہائی ٹیک نرسریوں کی تعمیر کا کام شروع کیا گیا ہے، جن میں سے 38 ہائی ٹیک نرسریوں پر کام مکمل ہو چکا ہے۔ نرسری کی دیکھ بھال کی ذمہ داری خود امدادی گروپ کو دی گئی ہے۔ گروپ کے ارکان نرسری کا کام دیکھتے ہیں، جو پودوں کی آبپاشی، بیماریوں، کھاد، بیج وغیرہ کی دیکھ بھال کرتے ہیں۔ حکومت اعلیٰ معیار پودوں کی بہتر اقسام کی نرسریوں کو فروغ دینے کے لیے تیزی سے کام کررہی ہے۔

یوپی ملک کی دوسری سب سے بڑی معیشت: یوگی

ایم ایس ایم ای یونٹوں کو بینکوں کے ذریعہ 20 ہزار کروڑ روپے کی تقسیم کا افتتاح

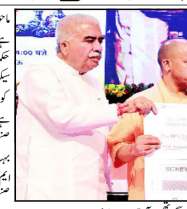

لکھنؤ(ایس این بی) وزیراعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے لوک بھون میں کہا کہ اتر پردیش میں 90 لاکھ سے زیادہ ایم ایس ایم ای یونٹس موجود ہیں۔ 2017 میں ریاست ملک کی چھٹی سب سے بڑی معیشت تھی، جواب دوسرے نمبر پر آگئی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ یوپی روزگار فراہم کرنے کے معاملے میں پہلے نمبر پر ہے۔ ریاست کی معیشت کو آگے لے جانے میں ریاست کے ایم ایس ایم ای کا کردار بیس کا بہت اہم رہا ہے۔

بین الاقوامی یوم ایم ایس ایم ای پر پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ نے کہا کہ ایم ایس ایم ای یوپی دنیا کی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں۔ یوپی خوش قسمت ہے کہ متعامی سطح کے دستکاری اور کاریگر یہاں ہنگلوں سال سے اپنی مصنوعات تیار کر رہے ہیں۔ لیکن پچھلی دہائیوں میں مناسب حوصلہ افزائی نہ ہونے کی وجہ سے ہمارے مائیکرو، چھوٹے اور درمیانے درجے کے ادارے (ایم ایس ایم ای) ہم تو ڈر سے تھے۔ 2017 تک ایم ایس ایم ای کاروباریوں میں مایوسی تھی۔ ہماری ریاست معیشت اور روزگار میں پیچھے تھی، آج ہماری ایم ایس ایم ای صنعت ریاست کی ترقی میں ریڑھ کی ہڈی بن چکی ہے۔

مسٹر یوگی نے کہا کہ آج ہم بین الاقوامی تجارتی نمائش کے ذریعہ ریاست کے ایم ایس ایم ای مصنوعات کی نمائش کرنے میں کامیاب رہے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ ریاست کو 20 ہزار کروڑ روپے سے زیادہ کے قرض کی سہولت ملنے والی ہے۔ اس کے ساتھ ریپٹو اسکیم کے تحت بند ہونے والے یونٹ کو اپ گریڈ کرنے کا کام بھی کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ انٹرپرائز کوئی سطح پر لے جانے کے لیے اہم اقدامات کیے گئے ہیں۔ ریاست میں 90 لاکھ سے زیادہ ایم ایس ایم ای یونٹ ہیں۔ ہم نے ان کی برانڈنگ، مارکیٹنگ اور نمائش میں بہت بڑی چھلانگ لگائی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جھانسی میں آج جین رانی لکشمی بائی پلے پارک کا افتتاح کیا گیا ہے ریاست کا 11 واں پلے پارک ہے۔ یہ پلے پارکس پرائیویٹ سیکٹر کے کاروباریوں کے لیے بہت فائدہ مند ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آج یوپی میں سرمایہ کاری کا بہتر ماحول بنایا گیا ہے۔ قانون کی حکمرانی اور سیکورٹی کے نظام کو مضبوط کیا گیا ہے۔ یہ عوامل صنعتوں کے لیے بہت اہم ہیں اور ایم ایس ایم ای صنعتی ماحول کے لیے بھی ضروری ہیں۔

وزیراعلیٰ نے کہا کہ ملک کو دفاعی پیداوار میں خودکفیل بنانے کے لیے ریاست میں ایک دفاعی کوریڈور بنایا جارہا ہے۔ اب تک ہم نے ڈیفنس کوریڈور میں 24 ہزار کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ریاست میں ایم ایس ایم ای پالیسی کو وڈ کی مدت کے دوران نافذ کی گئی تھی۔ وزیراعلیٰ نے پالیسی کی خوبیاں بیان کیں اور فلیٹ فیڈنگ کو کامیابی سے آگے لے جانے کے بارے میں بھی بتایا۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ سال کی طرح نشر سال بھی ستمبر میں انٹرنیشنل ٹریڈ شو کا انعقاد کیا جارہا ہے۔ گزشتہ سال تجارتی نمائش میں 70 ہزار خریدار آئے تھے، اس بار یہ تعداد مزید بڑھے گی۔ بین الاقوامی تجارتی شو کے ذریعے ہمیں اپنی ریاست کی مصنوعات کی بہترین مارکیٹنگ کا موقع ملتا ہے۔ ہم نے 'چیف منسٹر یوتھ انٹرپرینیور ڈیولپمنٹ' مہم کے تحت 5 لاکھ روپے تک کے قرضوں کو بلاسود بنانے کے لیے اقدامات کیے ہیں۔ اگلے 10 سال میں 10 لاکھ مائیکرو انٹرپرینیورز کو اس سے جوڑنے کا ہدف ہے۔ بین الاقوامی یوم ایم ایس ایم ای پر تمام کاروباریوں کو نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ حکومت ہر سطح پر اپنے کاروباریوں کے ساتھ کھڑی ہے۔ اس موقع پر انہوں نے ایم ایس ایم ای یونٹوں میں بینکوں کے ذریعہ 20 ہزار کروڑ روپے کے قرضوں کی تقسیم کا افتتاح کیا۔ وزیراعلیٰ نے اس موقع پر ریپ (ایم ایس ایم ای پرفارمنس کو بڑھانا اور تیز کرنا) اسکیم کا بھی آغاز کیا۔ اس موقع پر ریاستی حکومت کے ایم ایس ایم ای وزیر راکیش سچان، اتر ای آئی ڈی سی منوج کمار، پرنسپل سکریٹری، آلوک کمار، سمیر رنجن پانڈا اور ریاست بھر سے دیگر معزز ین اور دستکار، بینکرس، صنعت کار اور ماہرین موجود تھے۔ بین الاقوامی یوم ایم ایس ایم ای کے موقع پر وزیراعلیٰ وشوکرما شرمن سان سے منتخبہ ہونے والے بینتا پور کے گرودیپ سنگھ لکھنؤ کی انکشا گوتم لکھنؤ کی روپی دیوی اور گورکھپور کی ماہوری شرما میں ٹول کٹ تقسیم کی۔ اس کے علاوہ لکھنؤ کے رنجیت، بارہ بنکی کے جیتے کمار، لکھنؤ کے کالو کمار کو بھی اعزاز سے نوازا گیا۔ اس کے علاوہ پنکج کمار سنگھ، سادھنا سنگھ، آلوک کمار گپتا، امت سنگھ، دویندر کمار مشرا، رمیش نارائن دوبے، محمد عادل بیگ مختلف منصوبوں کے لیے قرض فراہم کیا۔

دسمبر تک ہر حال میں تیار ہوگنگا ایکسپریس وے: یوگی

لکھنؤ(ایس این بی) وزیراعلیٰ یوگی آدیتہ ناتھ نے آج جمعرات کو اپنی سرکاری رہائش گاہ پر منعقد ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ میں ریاست کے ریٹائرمنٹ ایکسپریس وے پروجیکٹوں، صنعتی کاریڈور اور دفاعی کاریڈور کی ترقی کی پیش رفت کا جائزہ لیا اور ضروری ہدایات دیں۔ وزیراعلیٰ نے افسران کو ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ وزیراعظم نریندر مودی کی رہنمائی میں اتر پردیش میں روڈ انفراسٹرکچر کے شعبہ میں گزشتہ 7 برسوں میں بے مثال کام کیا گیا ہے۔ یہ ریاست جس میں 2017 تک صرف 2 ایکسپریس وے تھے، آج 6 ایکسپریس وے ہیں۔ قومی شاہراہوں میں بھی 7 سال پہلے کے مقابلے میں تقریباً دوگنی ہوگئی ہیں۔ آج اتر پردیش کو ایکسپریس وے ریاست کے طور پر ایک نئی شناخت مل رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ میرٹھ سے پریاگ راج کو جوڑنے والی گنگا ایکسپریس وے کو جرحال میں آئندہ دسمبر تک عام لوگوں کے لیے دستیاب کرانا ہوگا تاکہ اس کو دنیا کے عقیدت مند ملیہ-2025 میں پریاگ راج کے دوران گنگا ایکسپریس وے پر سفر کرانس کا فائدہ اٹھا سکیں۔ گورکھپور لنک ایکسپریس وے کی تعمیر کی پیش رفت تسلی بخش ہے۔ یہ گورکھپور، سنت کبیر نگر، اعظم گڑھ اور امبیڈکر نگر اضلاع کے لیے بہتر کنکٹیوٹی کا ذریعہ بنے گا۔ گورکھپور لنک ایکسپریس وے کی تعمیر مقررہ مدت میں مکمل کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ عوام کی توقعات کا احترام کرتے ہوئے بندیل کھنڈ ایکسپریس وے کو جدید بندیل کھنڈ کی لائف لائن بن جانے، چترکوٹ سے جوڑنے کی کارروائی میں تیزی لائی جائے۔ اس کے لیے جلد بھی مختص کیا گیا ہے۔ یہ بندیل کھنڈی کنکٹیوٹی کو مزید بہتر بنانے میں بہت مددگار ثابت ہوگا۔ منصوبے کے کام کے معیار اور بروقت کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ بہتر کنکٹیوٹی کے لیے ایکسپریس وے کی کوریج کو مزید وسعت دینے کی ضرورت ہے۔ جیور میں عالمی معیار کا ہوائی اڈہ بنایا جارہا ہے، اسے ایکسپریس وے سے جوڑا جارہا ہے۔ اس کے لیے گنگا ایکسپریس وے سے چیورہ ہوائی اڈے تک ایک الگ ایکسپریس وے تعمیر کرنا مناسب ہوگا۔ اسی طرح آگرہ۔ لکھنؤ ایکسپریس وے سے پورواچل ایکسپریس وے تک ایک الگ ایکسپریس وے بنایا جائے اور گنگا ایکسپریس وے سے فرخ آباد کے راستے آگرہ۔ لکھنؤ ایکسپریس وے تک ایک نیا لنک ایکسپریس وے بنایا جائے۔ چترکوٹ لنک ایکسپریس وے کے ساتھ۔ ساتھ یہ بھی تسلی بخش ہے کہ ریاست کی ترقی کو مزید فروغ دیں گے۔ اس حوالے سے ابتدائی مطالعہ کے بعد تفصیلی رپورٹ تیار کی جائے۔ تمام ایکسپریس وے کے دونوں اطراف پودے لگائے جائیں۔

مختصر خبریں

آسمانی بجلی گرنے اور اوڑ و بنے سے 11 افراد کی موت

لکھنؤ(ایس این بی) ریاست کے الگ الگ اضلاع میں ہونے والی بارش میں آسمانی بجلی کے گرنے اور وڈ بنے سے 11 افراد کی موت ہوگئی، جس میں سے 9 لوگوں کی آسمانی بجلی کی زد میں آنے سے ہوئی ہے۔ مرنے والوں کے اہل خانہ کو محکمہ آفات راحت رسانی نے 4-4 لاکھ روپے کی مالی مدد دی ہے۔ محکمہ آفات راحت رسانی کی رپورٹ کے مطابق آسمانی بجلی کی زد میں آکر سب سے زیادہ تین لوگوں کی موت لالت پور میں ہوئی ہے۔ اس کے علاوہ شاہجہانپور اور مہوبہ میں 2-2 اور سرراپور، سنبھل میں ایک ایک شخص کی موت ہوئی ہے۔

50 اضلاع میں سیلاب سے نپٹنے کیلئے روڈ میپ تیار

لکھنؤ(ایس این بی)

اتر پردیش کے کل 75 اضلاع میں 50 اضلاع کو مرکز سے رکھ کر سیلاب سے نپٹنے کا روڈ میپ تیار کرلیا گیا ہے، جس میں 38 اضلاع کے 65 مقامات کو حساس بتایا گیا ہے۔ ان میں ندی کے کٹاؤ کا خطرہ ہے۔ خاص بات یہ ہے کہ روڈ میپ میں این ڈی آر ایف اور ایس ڈی آر ڈی کیوں کا الگ الگ تعین کرنے کا فیصلہ لیا گیا ہے تاکہ سیلاب سے بچاؤ کے وسائل کو زیادہ سے زیادہ استعمال ہو سکے۔ محکمہ آفات راحت نے وزیراعلیٰ وقرار کو خدشہ جتیج کر تیاریوں سے واقف کرادیا ہے۔ یوپی میں بارش کا دور شروع ہو چکا ہے۔ نیپال اور اتراکھنڈ سے آنے والا پانی کے چلتے جولائی کے اخیر سے ریاست کے دیگر اضلاع سیلاب کی زد میں آنے شروع ہوجائے ہیں، قصے دیکھتے ہوئے سیلاب سے بچاؤ میں استعمال کیے جانے والے آلات اور پمپنگ کو درست کرنے کا کام تقریباً پورا کرلیا گیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق سیلاب سے نپٹنے کے لیے 31 اضلاع میں ہوس، پاٹ بولس، رلس، ساہی بولس اور گذھوں وغیرہ کو ٹھرنے کا کام ہے۔ ایسے ہی ندی کی دھارا کی زد میں آنے والے 38 اضلاع کے 657 مقامات کی نشاندہی کی گئی ہے۔ روڈ میپ کے مطابق 40 اضلاع کے 931 مقامات ایسے ہیں، جن میں سیلاب سیکورٹی کمیٹیوں کی تشکیل کی جاچکی ہے۔ ٹھیک اسی طرح 51 اضلاع میں سیلاب کنٹرول روم کا قیام اور 45 اضلاع کے 113 مقامات پر مراکز کے قیام کا کام مکمل کیا جاچکا ہے۔ حساب اضلاع میں پڑنے والے 37 پشتوں کے نچارج افسران کی تعیناتی بھی کی جاچکی ہے۔

روحانیت کے تئیں تجسس کو مطمئن کرے گی کتاب 'ادھیاتم منجری'

لکھنؤ(ایس این بی) مشہور روحانی ماہر ایس وی سنگھ 'پرہری' کی کتاب 'ادھیاتم منجری' بلاء-1 اب ان لوگوں کے لیے بازار میں دستیاب ہے جو روحانیت کے طرف تجسس اور میلان رکھتے ہیں۔ اسے بین الاقوامی پبلشر 'نوشن پریس' نے شائع کیا ہے۔ یہ سب سے بڑے سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر 600 روپے میں اور 349 روپے میں دستیاب ہے۔

مصنف جناب پرہری نے کتاب میں زندگی میں روحانیت کے کردار پر تفصیل سے روشنی ڈالی ہے۔ انہوں نے روحانیت کی طرف لوگوں کے تجسس کو مطمئن کرنے کی کوشش کی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ معاشرے میں روحانیت کے حوالے سے بہت سی غلط فہمیاں پائی جاتی ہیں۔ عام طور پر عام لوگوں میں، روحانیت کو رنگوں، مذہبی ثقافتوں، عبادتوں، تسبیحات، ذات پات مذہب اور واشرم ان ہستوں کے تھنگلو سے جوڑا جاتا ہے، جب کہ حقیقت میں روحانیت دو الفاظ کا جوڑ ہے، جس کا مطلب ہے خود کا مطالعہ اور تجزیہ کرنا۔ اس کتاب میں مصنف نے روحانیت کے سوالات کے حقائق پر مبنی اور عملی جوابات کو ایک مضمون کی صورت میں پیش کرنے کی بہتر کوشش کی ہے۔ اس کتاب میں پیش کیے گئے خیالات کو پڑھ کر قارئین ان کو اپنے اندر سمیت سکیں گے اور خود کو بیدار کر سکیں گے اور صحیح راستہ تلاش کر سکیں گے۔

جناب پرہری کا روحانیت کی طرف جھکاؤ اپنے والدین کی ترغیب سے بڑھا۔ تقریباً ایک دہائی قبل ان کے والد نے روحانیت کو سمجھا اور انہیں فطرت کے مطابق زندگی گزارنے کی ترغیب دی۔ اس کے علاوہ سرپرست اعلیٰ قابل احترام سہارا شری کے اپنے کام کے میدان میں وقائق قائد یے گئے علمی پخالات کا اظہار کرتے ہوئے زور دیا کہ سرکاری بھرتیوں یا تعلیمی امتحانات میں کسی قسم کی رکاوٹ نہیں ہونی چاہیے اور پارٹی سیاست سے اوپر اٹھ کر سوالنامے ایک ہونے کے واقعات پر ٹھوس اقدامات کرنے کی ضرورت ہے۔

صدر دردپدی مرمو نے کہا ہے کہ حکومت ترقی یافتہ ممالک سے مقابلہ کرنے کیلئے عالمی معیار کے بنیادی ڈھانچے کی ترقی پر زور دے رہی ہے اور ملک میں سڑکوں کا جال بچھانے کے لیے قومی شاہراہوں کی تعمیر کی رفتار کو دوگنا کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ ملک کی مزدور قوت کا احترام، بہبود اور اختیار بنانا حکومت کی ترجیح ہے۔ صدر جمہوریہ نے کہا کہ ملک کو مضبوط بنانے کیلئے مسلح افواج کو جدید بنانا اور دفاعی شعبے میں اصلاحات کرنا ضروری ہے اور اس لیے پچھلے 10 سالوں سے جاری دفاعی اصلاحات مستقبل میں بھی جاری رہیں گی۔ صدر دردپدی مرمو نے کہا کہ ملک میں جمہوریت کو کمزور کرنے کی سازش کے تحت جدید ملا مصالحتی ٹیکنالوجی کا غلط استعمال کرکے افواہیں پھیلائے اور عوام کو گمراہ کرنے کے پیتیج سے نمٹنے کیلئے ٹھوس اقدامات کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کو کھیلوں میں ترقی کے نئے مواقع مل رہے ہیں اور بندوستان 2036 کے اولمپک کھیلوں کی میزبانی کی تیاری کررہا ہے۔ مرمو نے کہا ہے کہ حکومت سامجی ترقی کے منصوبوں کو مرہو دکر رہی ہے اور خاص طور پر خواتین کو ترقی کے عمل میں شراکت دار بنانے پر زور دے رہی ہے۔ صدر دردپدی مرمو نے نئی این ڈی اے حکومت کا پہلا ہجا ستقلل رفتی ہونے اور اصلاحات کا سلسلہ جاری رکھنے کا اشارہ دیتے ہوئے کہا کہ اس میں متعدد رتیخی اقدامات کیے جائیں گے جو بندوستان کے دنیا کی تیسری سب سے بڑی معیشت بنانے کا باعث بنیں گے۔ پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں کی مشترکہ نشست سے خطاب کرتے ہوئے صدر جمہوریہ نے کہا کہ اصلاحات، کاررکدگی اور تبدیلی کے عزم سے بندوستان دنیا کی سب سے تیزی سے ترقی کرنے والی معیشت بن گئی ہے۔ گزشتہ 10 سالوں میں، بندوستان 11 ویں نمبر سے بڑھ کر 5 ویں بڑی معیشت بن گیا ہے۔ بندوستان دیگر کے مختلف حصوں میں عالمی وباء اور تنازعات کے باوجود تیزی سے ترقی کی شرح حاصل کرنے میں کامیاب رہی ہے۔ گزشتہ 10 سالوں میں قومی مفادات کی آئی اطلاع دینے کے باوجود 'خلاقی انتظام مالی الحال صرف 2 فیصد پٹریوں پر موجود ہے۔ کشمیر صوحطال پر حکومت پر حملہ کرتے ہوئے کانگریس صدر نے کہا کہ جموں و کشمیر میں دہشت گردانہ حملے ہو رہے ہیں اور مودی حکومت نے ہماری قومی سلامتی کو خطرے میں ڈال دیا۔ گزشتہ 10 برسوں میں جموں و کشمیر میں 2,262 دہشت گردانہ حملے ہوئے ہیں، جن میں 363 عام شہری ہلاک اور 596 فوجی شہید ہوئے ہیں۔ پچھلے کچھ برسوں میں کشمیری پنڈتوں پر روزانہ کی بنیاد پر حملے ہو رہے ہیں لیکن وزیراعظم 'نیا کشمیر' کا جھوٹا وعدہ کر رہے ہیں۔ مسٹر کھرگے نے کہا کہ بی جے پی کے زیر اقتدار ریاستوں میں دلتوں، قبائلیوں اور اقلیتوں پر بڑھتے ہوئے مظالم کی حقیقت پر انتخابات کے دوران نریندر مودی کی تقریروں نے کئی باریاں بات کی تصدیق کی کہ بی جے پی اور آر ایس ایس کی سوچ صرف سماج کو تقسیم کرنے کی ہے۔ اودیپور، چھتیس گڑھ، مدھیہ پردیش، آسام اور اتر پردیش جیسی بی جے پی کی حکمرانی والی ریاستوں میں مودی حکومت کے آنے کے بعد جدید تشدد اور غریبوں کے گھروں پر غیر قانونی بلڈوزر چلانے کے واقعات میں اضافہ ہوا ہے۔ لیکن حکمراں جماعتیں مکمل خاموشی اختیار کیے ہوئے ہیں۔ مجموعی طور پر مودی جی صدر جمہوریہ سے جھوٹ بول کر تالیاں بٹورنے کی سستی کوشش کر رہے ہیں، جسے بندوستان کے عوام نے 2024 کے انتخابات میں مسترد کر دیا ہے۔

نیٹ پیپر لیک.....

نیٹ امتحان میں شرکت کیلئے درخواست فارم بھی بھرا تھا۔ ڈاکٹر درخواست دینے سے پہلے ہی پیپر لیک کرنے والے گروپ سے رابطے میں تھا۔ ڈاکٹر نے اپنے بیٹے کی جگہ جودھ پور ایمس کے ایک طالب علم سے امتحان دلوایا تھا۔ درخواست فارم میں ڈاکٹر کے بیٹے کی جگہ جودھ پور ایمس کے طالب علم کی تصویر لگائی گئی تھی۔ اس کا فرضی آدھار کارڈ تیار کیا گیا تھا۔ ڈاکٹر کے بیٹے کا امتحان دینے کا سنٹر بہار کے مظفر پور کے ڈی اے وی کالج میں تھا، جہاں فرضی امیدوار ریکٹر سے جانے کے باوجود فرار ہوگیا۔

ہندوستان' ہندو راشٹر' نہیں.....

امرتیہ سین نے یاد کیا کہ جب ان کا بچپن تھا اور ہندوستان میں برطانوی راج تھا تو لوگوں کو بغیر کسی مقدمے کے جیل میں ڈال دیا جاتا تھا۔ انہوں نے کہا کہ میرے بہت سے رشتے دار اور چچازاد بھائی کو بغیر کسی مقدمے کے جیل میں ڈال دیا گیا تھا۔ ہمیں امید تھی کہ ہندوستان اس سے آزاد ہو جائے گا۔ یہ سلسلہ سابق حکومتوں میں بھی بند نہیں ہوا اور کوئی تبدیلی نہیں ہوئی لیکن موجودہ حکومت کے تحت یہ زیادہ رائج ہے۔ اپوجیا میں رام مندر کی تعمیر کے باوجود فیض آباد کے سماجیت سے بی جے پی کے بارے پر سین نے کہا کہ ملک کی اصل شناخت کو بدلنے کی کوشش کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ رام مندر اتنا جیسے شریخ کر کے بنایا گیا تھا، ہندوستان کو ایک 'ہندو راشٹر' کے طور پر پیش کرنا، جو ہمارا کا مذہبی، رابندر ناتھ ٹیگور اور نیتا جی سبھاش چندر بوس کے ملک میں نہیں ہونا چاہیے تھا۔ یہ ہندوستان کی اصل شناخت کو نظر انداز کرنے کی کوشش ہے اور اسے بدلنا چاہا گیا۔ سین نے یہ بھی کہا کہ ہندوستان میں بے روزگاری بڑھ رہی ہے، پرائمری ایجوکیشن اور پرائمری ہیلتھ کیئر جیسے شعبوں کو نظرانداز کیا جارہا ہے۔

ایس جی پی جی آئی ایم ایس میں چار نئے شعبہ جات کھولنے کی منظوری

چیف سکریٹری کی صدارت میں گورننگ باڈی کی میٹنگ

لکھنؤ(ایس این بی) چیف سکریٹری درگا شنکر مشرا کی صدارت میں بیٹھے کا مذہبی پوسٹ گریجویٹ انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنس (ایس جی پی جی آئی ایم ایس) کی 100 ویں گورننگ باڈی کی میٹنگ انسٹی ٹیوٹ کے بورڈ روم میں ہوئی۔ چیف سکریٹری نے ریذیڈنٹ ڈاکٹروں کی ہڑتال کے بعد کیپل کی ہدایت دی۔ گورننگ باڈی کی میٹنگ میں